(new year special) ہم اور تم

ذیلہ ظفر

#ہم_اور_تم#

#از_ذیلہ_ظفر#

#نیو_ائیر_سرپرائز#

پورے گھر میں گہما گہمی سی تھی۔ ہر کوئی مصروف سا نظر آرہا تھا۔

روحا آپی !کیا آپ شفا کا جوڑا بھی استری کردیں گی؟ مجھے ہسپتال جانا ہے "شانزے نے" استری اسٹنڈ کے پاس کھڑے کپڑے پریس کرتی روحا سے پوچھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔۔۔میں تو اپنی گڑیا کے کپڑے بہت شوق سے استری کرتی ہوں۔ "روحا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں سب کے کام شوق سے کرتی ہو۔ لیکن مجال ہے جو کبھی شوہر کے کام بھی کرلو" اسی وقت کمرے میں داخل ہوتے شاہ ویز نے اسکی بات سن کرکہا

تم تو ہو ہی صدا کے ناشکرے انسان "روحا نے جلے ہوئے انداز میں کہا"

میں چلتی ہوں اللہ حافظ "اس سے پہلے کے دونوں کا جھگڑا مزید بڑھتا شانزے نے وہاں" سے چلے جانے میں ہی عافیت جانی۔

ناشکرا نہ کہو، بدنصیب انسان کہو جس کی شادی تم جیسی چڑیل سے ہوگئی ہے "اس" نے دوبدو جواب دی تو روحا نے افسوس سے اسے دیکھا

"میں نے نہیں کہا تھا تمہیں کہ چھت پر چڑھ کر خودکشی کرنے جاؤ"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پاگل ہوگی تھا میں۔۔۔۔۔پھتر پڑ گئے تھے میری عقل پر اس وقت۔۔۔ارے !۔۔شفا"

گڑیا !ادھر تو آؤ بابا کے پاس۔۔۔۔ "بولتے بولتے شاہ ویز کی نظر شفا پر پڑی تو اسے اپنے

پاس بلایا

چھوٹے بابا۔۔۔۔ "روحا نے اسکی تصیح کی۔ کیونکہ وہ ہر بار بھول جاتا تھا کہ وہ شفا کا تایا"

ہے باپ نہیں۔۔۔۔۔

پتہ ہے مجھے، جلو مت تم مجھ سے۔۔۔۔ "اس نے روحا کا منہ چڑایا تو روحا نے بس"

گہری سانس بھری۔ اس سے لڑنے کا کوئی فائدہ نہ تھا

اسے تو میں شاہ زین کو پکڑا کر آئی تھیں تو یہ یہاں کیا کررہی ہے؟ "روحا نے اچانک یاد"

آنے پر شفا کی طرف اشارہ کرکے پوچھا

شاہ زین صاحب فلحال ڈیڈ کو منانے میں مصروف ہیں "اس نے شفا سے کھیلتے ہوئے"

اطلاع دی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کیوں؟ "اس نے حیرت سے پوچھا"

صاحبزادے خود کو پرنس ہیری سمجھ رہے ہیں "اس نے تمسخر سے کہا"

سیدھی طرح بتارہے ہو کہ نہیں؟ "روحا نے چڑے ہوئے انداز میں کہا"

محترم کو شوق چڑھا ہے اپنی برات گھوڑے پر لے جانے اور دلہن کو بگھی پر رخصت کروا کے لانے کا"

"ہیں؟ یہ کس قسم کا شوق ہے؟ اور بڑے بابا مان گئے کیا؟"

"نہیں،-----انہیں کو تو منانے کی کوشش کررہا ہے وہ"

سارے بھائی نمونے ہیں----- "روحا نے دل میں میں سوچا"

-------------------*----------------------*--------------

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

"ڈیڈ پلیز!۔۔۔۔مجھے شوق ہے گھوڑے پر برات لے کر جانے کا "وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے امانت صاحب کو منانے کی کوششوں میں لگا ہو تھا۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے ایسے بے کار شوق پالنے کی، شہر کے حالات کا پتہ نہیں ہے کیا؟ اتنے مہنگے زیوار پہنا کر دلہن کو بگھی پر لاؤ گے؟ خدا نخواستہ کوئی چور ڈاکو پیچھے لگ گیا تو؟ "انھوں نے سمجھانے والے انداز میں پوچھا

"تو یہ اتنے سارے باڈی گارڈز کس لئے ساتھ جارہے ہیں؟ "اس نے آس پاس کھڑے باڈی گارڈ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تو ان میں سے ایک گارڈ نے اسکے سر پر تھپڑ رسید کردیا

"آں۔۔۔۔مارا تو نہیں کر یار!۔۔۔اب میں بڑا ہوچکا ہوں "شاہ زین نے منہ بسورتے ہوئے کہا

"جتنا بھی بڑا ہوجا ہم سے تو چھوٹا ہی رے گا نا "شاہ میر نے ایک اور تھپڑ اسکی کمر پر جڑ دیا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اچھا بس۔۔۔۔اب سب لوگ جاکے رات مایوں کی تیاری کریں۔ اور تم دوبارہ بگھی کا" ذکر نہ کرنا میرے سامنے "امانت صاحب اسے وارن کرتے ہوئے وہاں سے چلے گئے

میں تو کروں گا "شاہ زین نے دل ہی دل میں کہا"

مایوں کا فنکشن لان میں ہی رکھا گیا تھا۔ جہاں صفا اور مروی اسٹیج پر بیٹھی تھیں۔ شاہ زین اور شاہ زیب اپنے کمرے میں بند تھے کیونکہ انکے فنکشن میں داخلے پر بھی پابندی تھی۔ شاہ زیب کو تو خیر کوئی اعتراض نہ تھا لیکن شاہ زین صاحب اس بات پر خاصے برہم تھے۔ اس نے اپنے کمرے کی بالکونی سے لان میں جھانکا تو دل ہی دل میں اپنے باپ پر شک آیا جنھوں نے اسٹیج ایسی جگہ پر لگوایا تھاکہ انکی بالکونی سے نظر ہی نہ آسکے۔۔۔۔

حد ہوگئی۔ جب انسان کو اپنی مہندی، بارات، نکاح، اور ولیمے کی دلہن دیکھنے کی" اجازت ہے تو پھر مایوں کی دلہن دیکھنے پر پابندی کیوں؟ "شاہ زین نے بستر پر بیٹھتے ہوئے شاہ زیب سے پوچھا جوکہ سونے کی تیاری کررہا تھا۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تجھے ہر وہ کام ہی کیوں کرنا ہوتا ہے جسکے کرنے پر تیری پابندی ہے؟ "اس نے پوچھا"

تو وہ کوئی جواب دینا ہی چاہتا تھا لیکن ڈھولک او گانوں کی آواز میں اسکی آواز دب گ ئی۔

ویسے میرا بھی دل چاہ رہا ہے فنکشن انجوائے کرنے کا لیکن۔۔۔۔۔کوئی بات نہیں"

رتجگے میں تو ہمارے آنے پر پابندی نہیں ہوگی نا "شاہ زیب نے کہا

ارے مجھے کسی فنکشن میں نہیں جانا۔ مجھے تو بس صفا کو دیکھنا ہے "اس نے کہا تو شاہ"

زیب نے اسے شرارت سے دیکھا

"اچھا۔۔۔۔۔اتنی محبت؟"

محبت وحبت نہیں بھائی۔۔۔۔مجھے تو اس چڑیل کو دلہن بنے دیکھنا ہے"۔"

تو بارات میں دیکھ لینا، اب سو جاؤ "شاہ زیب نے مفت مشورہ دیا۔"

میں تو دیکھوں گا۔تجھے تو پتہ ہے کہ جس کام سے مجھے منع کیا جائے وہ کام کرنے میں"

مجھے کتنا مزا آتا ہے "وہ چیلینجنگ انداز میں کہتا کمرے سے باہر نکلا۔ لاؤنج سناٹا پڑا تھا۔ وہ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

آرام آرام سے چلنے لگا۔ وہ ابھی لاؤنج کے گیٹ تک پہنچنے ہی والا تھا جب کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

کدھر بیٹا!؟ "شاہ زل کی آواز پر اس نے تھوک نگلا اور پھر گردن موڑی۔"

"پپ۔۔۔۔پانی پینا تھا مجھے؟"

تمہارے روم میں جو پانی کا جگ ہے وہ کہاں گیا؟"شاہ زل نے سنجیدگی سے پوچھا"

وہ ختم ہوگیا "اس نے وضاحت دی"

"تو کچن تو اس طرف ہے تم یہاں کیا کررہے ہو؟"

بس وہیں جارہا تھا "وہ جلدی سے وہاں سے بھاگا اور اپنے کمرے میں آکر ہی دم لیا۔"

کیا ہوا ہوگئی بے عزتی؟ "شاہ زیب کی آواز نے جلتی پر تیل کا کام کیا تھا"

تو سوجا چپ کرکے "شاہ زین نے اسے تکیہ پھینک کر مارا، تھوڑی دیر بعد شاہ زین کے دماغ میں ایک خیال آیا اور اس نے شاہ رخ کو میسج کیا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

سن۔۔۔۔ "شاہ زین کا میسج"

سنا۔۔۔۔۔ "شاہ رخ کا رپلائی"

مایوں کی تصویریں بھیج "اس نے دانستہ صفا کا نام نہیں لکھا"

اوکے "شکر کہ وہ بات سمجھ گیا"

تھوڑی دیر بعد اسے شاہ رخ کا پیغام موصول ہوا۔ اس نے کھولا تو چار تصویریں تھیں۔ اور سب کی سب خالی اسٹیج، ٹیبل اور کرسیوں کی تھی۔

یہ کیا بھیجا ہے؟ "شاہ زین نے پوچھا"

مایوں کی تصویر "اسکا رپلائی اور ساتھ ایک معصوم سا ایموجی۔ شاہ زین کا دل کیا کہ اسکا" خون پی جائے لیکن اس نے ذرا تمیز سے لکھا

"میرا مطلب تھا کہ دلہن کی تصویر بھیج"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

او۔۔۔۔تو ایسے بولے نا۔ رکے ابھی بیجتا ہوں "پھر اس نے جو تصویر بھیجی اسے دیکھ کر شاہ زین کا دماغ گھوم گیا

"ابے!۔۔۔یہ کس ماڈل کی تصویر بھیج دی تو نے۔۔۔۔"

دلہن کی مانگی تھی نا "ایک اور معصوم سا ایموجی۔ شاہ زین نے دانت پیسے "

میری دلہن کی بھیج کمینے۔۔۔۔ "شاہ زین نے ہر لحاظ بلائے طاق رکھتے ہوئے کہا۔"

تھوڑی دیر بعد اسے نے صفا کی تصاویر بھیجی لیکن۔۔۔۔۔۔۔سب کی سب تصویریوں میں اس نے گھونگھٹ نکالا ہوا تھا۔ اس نے غصے سے موبائل پٹخ دیا اور سونے لیٹ گیا۔

تقریباً آدھے گھنٹے بعد شاہ رخ کا میسج آیا۔ اس نے بے زاری سے کھولا۔ صفا کی مسکراتی ہوئی تصویر تھی۔ اسکا دل خوش ہوگیا۔

"جیو میرے بھائی۔۔۔۔ "شاہ زین نے جوابی پیغام بھیجا"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کل صبح ناشتے میں مجھے ایک عدد لارج سائز کا پزا چاہیئے۔ ورنہ------ "ورنہ سے" آگے اس نے کچھ نہیں لکھا تھا۔ کیونکہ شاہ زین کو معلوم تھا کہ اگر اس نے شاہ رخ کی ڈیمانڈ پوری نہ کی تو کل وہ سارے میسج ڈیڈ کو دکھادے گا۔

ڈن---- "شاہ زین نے اسے ریپلائی دیا اور مسکراتے ہوئے سونے لیٹ گیا"

---------------*----------------------------*---------------------

آج رخصتی تھی۔ اسٹیج پر پہلے صفا اور شاہ زین کو ساتھ بٹھایا گیا تھا۔ اسکے بعد مروٰی اور شاہ زیب کی باری تھی۔ دونوں شیطان آج بہت پیارے لگ رہے تھے لیکن تھے تو آخر شیطان ہی نا

جو میں نے تمہیں بتایا ہے وہ سمجھ آگیا نا "شاہ زین نے ہلکی آواز میں صفا سے کہا"

"ہاں ہاں آگیا ہے۔ لیکن ہم ڈریسنگ روم میں کب جائے گے۔؟"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

صبر رکھو لڑکی، پہلے ان دونوں کو تو آنے دو "شاہ زین نے کہا"

اچھا اچھا۔۔۔۔ "تھوڑی دیر بعد وہ دونوں فوٹو شوٹ کے لئے ڈریسنگ روم میں موجود تھے۔

دلہے میاں آپ ذرا نیچے دیکھیں۔اور دلہن صاحبہ آپ کیمرے میں دیکھیں "فوٹوگرافر ان دونوں کو انسٹرکشنز دے رہا تھا۔

اس کا کچھ کرو شاہ زین ورنہ ہم باہر کیسے جائے گے؟ "صفا نے دبے دبے لہجے میں کہا"

ٹھرو میں کرتا ہوں اسکا کچھ۔۔۔ "شاہ زین نے اسے تسلی دی اور فوٹوگرافر کی جانب متوجہ ہوا

بھائی۔۔۔آپ کھانا نہیں کھائے گے؟ "شاہ زین نے پوچھا"

"کھاؤں گا لیکن پہلے فوٹو شوٹ مکمل ہوجائے"

"ارے فوٹو شوٹ تو ہوتا رہے گا پہلے ذرا آپ کھانا توکھا لیں"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

"لیکن------"

"ارے چھوڑو یار لیکن ویکن کو----- بہت ساری ڈشز ہیں کھانے میں۔ تکہ، بہاری، روسٹ، کناّ، بریانی اور پتہ نہیں کیا کیا" شاہ زین ڈشز کے نام گنوانے لگا تو اسکے منہ میں پانی آگیا

"تو میں سچ میں جاؤں؟"

"ہاں ہاں کیوں نہیں؟" شاہ زین نے کہا تو وہ سامان رکھ کر باہر چلا گیا۔"

"چلو صفا جلدی---" شاہ زین نے کہا اور دونوں پیچھے کے دروازے سے باہر نکلے اور پارکنگ میں آگئے۔

"کیا ساری گاڑیوں کے ٹائر پنکچر کرنے ہیں؟" صفا نے پوچھا۔"

"نہیں نہیں صرف اپنی گاڑی کا کرنا ہے"

"اس سے کیا فائدہ ہوگا۔ بڑے بابا ہمیں کسی اور کی گاڑی میں لے جائے گے"

"او۔۔۔۔۔یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں"

"اس لئے کہہ رہی ہوں کہ شاہ زیب اور مرواۓ کی گاڑی کو چھوڑ کر سب کی گاڑیوں کی ٹائی ر پنکچر کردو"

"شاہ زیب کی کیوں نہ کروں؟"

"کیونکہ اس میں میری بہن جاۓ گی گدھے "اس نے کہا، شاہ زین کو لفظ گدھے پر آگ لگ گ ئی۔

"تم سے تو بعد مں حساب لوں گا "اس نے کہتے ہوۓ ایک سیفٹی پن صفا کو پکڑائی اور ایک اپنے پاس رکھی۔ پھر دونوں ہی نے گاریوں کی ٹائی رز پنکچر کریں اور خاموشی کے ساتھ اندر آگئے۔ کچھ گھنٹوں کے بعد رخصتی کا وقت ہوگیا۔ دونوں دلہنوں کو رخصت کرنے کے بعد سب جب پارکنگ میں پہنچے تو وہاں پر انتہائی خوبصورت سی سفید رنگ کی بگھی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کھڑی دکھی جسکے آگے سفید رنگ کا نہایت ہی حسین گھوڑا بندھا ہوا تھا۔ سب حیرت زدہ سے اسے دیکھ رہے تھے۔

شاہ زین میں نے تمہیں منع کیا تھا ناکہ بگھی نہیں آئے گی پھر؟ "امانت صاحب نے" غصے سے پوچھا

!م۔۔میں نے تو کل منع کردیا تھا اسے کے مت لانا پھر پتہ نہیں کیوں لے آیا، خیر" میں تو آپ کے ساتھ گاڑی میں ہی جاؤ ں گا "شاہ زین نے اپنے دوست کو بگھی کے ساتھ کھڑے دیکھ کر انہیں وضاحت دی۔

چلو پھر۔۔۔۔۔۔ "امانت صاحب نے اسے گاڑی کی طرف بڑھنے کا اشارہ کیا لیکن لگلے" ہی لمحے شاہ رخ کی حیران کن آواز نے انکے قدم روک دیئے۔

یہ۔۔۔۔میری گاڑی کا ٹائی رکیسے پنکچر ہوا؟ "وو حیرت زدہ سا پوچھ رہا تھا"

ارے میری گاڑی بھی پنکچر ہے "شاہ زل بھی چیخا"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

"میری بھی-----"

اور میری بھی---"باری باری سب کی آوازیں آنے لگی۔"

یہ سب کس کیحرکت ہے؟"امانت صاحب نے کڑے تیوروں سے اس سے پوچھا"

صرف شاہ زیب کی گاڑی کا ٹائی ر صیح ہے"شاہ میر بولا"

اب تو ٹائی ر لگانے میں کافی وقت لگے گا۔ اور دلہن کو ایسے باہر تو کھڑا نہیں رکھ سکتے۔"
ایک کام کریں امانت صاحب ان دونوں کو بگھی میں ہی بھیج دیں۔"صفا مروی کو پالنے والے انکے والد عرفات صاحب نے کہا تو انھوں نے بس اثبات میں سر ہلادیا۔ شاہ زین نے تشکر سے انہیں دیکھا۔

اب سلسلہ کچھ یوں تھا کہ دلہا دلہن بگھی میں بیٹھے گھر کی جانب گامزن تھے اور ساتھ ساتھ سیلفیاں بھی بناتے جارہے تھے۔ جبکہ باراتی اپنی اپنی گاڑیوں کے ٹائی ر لگانے میں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

مصروف تھے۔ امانت صاحب نے ان دونوں کو کچھ نہیں کہا تھا یہی بات سوچ کر صفا کو ٹینشن ہورہی تھی جبکہ شاہ زین۔۔۔۔اسکی خواہش تو پوری ہوگئی تھی

------------------*-------------------------*----------------------

گھر پہنچنے کے بعد پہلے شاہ زیب اور مروٰی کی انٹری ہوئی۔ سب لوگوں نے پھولوں کی پتیاں ان پر نچھاور کرکے انکا استقبال کیا۔ اسکے بعد شاہ زین اور صفا نے لان میں قدم رکھا۔ غصہ اپنی جگہ لیکن امانت صاحب نے دل ہی دل میں دونوں کی نظر بھی اتاری تھی۔

تم دونوں باہر ہی رکو "امانت صاحب نے دونوں کو باہر رکنے کا اشارہ کیا"

کیا ڈیڈ؟۔۔۔اب آپ بھی نیگ لیں گے کیا؟ "شاہ زین کے زبان میں کھجلی ہوئی۔"

"لوں گا نہیں بیٹا، بلکہ دوں گا"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

"کیا؟"

"سزا۔۔۔۔۔ جو تم دونوں نے کیا ہے نا آج اسکے جرم میں آج پوری رات تم دونوں لان میں کھڑے رہو گے۔۔۔ "انھوں نے کہا تو سب بھونچکا رہ گئے

لیکن ڈیڈ۔۔۔۔ "شاہ زل صلح کے لئے آگے بڑھا لیکن امانت صاحب نے اسے اشارے سے منع کردیا

اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔ اگر کسی کو اعتراض ہے تو وہ بھی لان میں ہی کھڑا ہوجائے" ان دونوں کے ساتھ "انھوں نے فیصلہ کن لہجے میں کہا تو سب کو ناچار اندر جانا پڑا۔

یہ۔۔۔۔۔۔یہ کیا ہوگیا؟ "ان سب کے جانے کے بعد صفا نے حیرت سے پوچھا"

کچھ بھی نہیں بس سزا ملی ہے ہم دونوں کو۔۔۔۔۔ "شاہ زین سکون سے کہتا ہوا گھاس پر بیٹھ گیا۔

"تم اتنے اطمینان سے کیسے کہہ سکتے ہو؟"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

"وہ اس لئے بیگم صاحبہ کیونکہ۔۔۔۔مجھے اسکول میں بھی بہت سزائیں ملی ہیں۔"

اس نے معصومیت سے کہا تو صفا منہ بناتے ہوئے اسکے برابر میں بیٹھ گئی۔ پہلی جنوری کی رات تھی۔ ایک گھنٹے پہلے ہی نیا سال شروع ہوا تھا۔ لیکن آتش بازی ابھی تک جاری تھی۔

"اف کتنی ٹھنڈ ہورہی ہے نا "صفا نے دونوں ہاتھ ملتے ہوئے کہا"

میری طرف مت دیکھو۔۔۔۔میں ہرگز اپنی شیروانی تمہیں نہیں دوں گا "شاہ زین نے کہا

"تم سے مانگی بھی نہیں ہے"

"تمہارے پاس موبائل ہے صفا؟"

"نہیں۔۔۔۔کیوں"

"میری موبائل کی بیٹری ختم ہوگئی ہے۔ اور میں بہت بور ہورہا ہوں"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

"بور تو میں بھی ہورہی ہوں"

"چلو آؤ۔۔۔اکڑ بکڑ کھیلتے ہیں "شاہ زین نے مشورہ دیا"

"نہیں نہیں۔۔۔۔۔۔اکڑ بکڑ نہیں بلکہ ہم چیل اڑی کھیلتے ہیں"

"چلو وہی کھیل لیتے ہیں "شاہ زین نے کہا پھر دونوں نے اپنی اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی اور صفا نے بولنا شروع کیا

"چیل اڑی۔۔۔۔۔۔کوّا اڑا۔۔۔۔مینا اڑی۔۔۔ہاتھی اڑا "ہاتھی کے اڑنے پر شاہ زین نے اپنی انگلی بھی اٹھالی

"تم ہار گئے۔۔۔ "وہ خوشی سے بولی"

"کوئی نہیں۔۔۔ "شاہ زین نے صاف انکار کردیا۔"

"ہاتھی کبھی اڑتا ہے کیا؟"

"ہاتھی پلین میں بیٹھا ہوا تھا نا پاگل "شاہ زین نے ہنستے ہوئے کہا"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تم۔۔۔۔۔۔اچھا ایک اور بار "صفا نے پہلے غصے سے پھر آرام سے کہا"

کھڑکی میں کھڑے ہوکر انہیں دیکھتے نزاکت صاحب نے اپنا سر پیٹ لیا۔ پھر امانت صاحب کے کمرے کی جانب بڑھے کے انہیں سمجھا بجھا کر ان دونوں کو واپس اندر لایا جاسکے۔

چیل اڑی۔۔۔۔۔کوّا اڑا۔۔۔۔۔۔کپڑے اڑے "صفا نے کپڑوں کے اڑنے پر انگلی اٹھائی۔

تم ہار گئی۔۔۔ "شاہ زین نے سنجیدگی سے کہا"

کپڑے اڑتے ہیں مسٹر شاہ زین "صفا نے اسے سمجھایا جیسے کہہ رہی ہو سچ سچ تمہیں اتنا نہیں پتہ

بلکل اڑتے ہیں۔ لیکن ہم یہاں صرف جانوروں کی بات کررہے تھے۔ اس لئے تم ہار گئی۔ "شاہ زین اسکو منہ چڑا کر بھاگا تو صفا بھی غصے سے اسکے پیچھے بھاگی۔ بھاگتے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

بھاگتے شاہ زین سوئی منگ پول کے نزدیک پہنچا۔ یہی اچھا وقت تھا اور صفا نے اسے پول میں دھکا دے دیا۔

چڑیل۔۔۔۔۔یہ کیا کیا تم نے؟ "وہ ٹھنڈے پانی میں ہاتھ مارتا چیخا۔ صفا جواب دینے" کے بجائے ہنستی رہی۔ اسکی ہنسی کو بریک تب لگا جب اس نے شاہ زین کو پول سے باہر آتے ہوئے دیکھا

اوہ شٹ۔۔۔۔۔۔ "اس نے دوڑ لگادی۔ اب صفا آگے آگے دوڑ رہی تھی۔ اور شاہ زین" اسکے پیچھے پیچھے

تم رک جاؤ آدم خور بھوتنی۔۔۔۔ "وہ ایک درخت کے پاس جاکی"

کیا کہا میں بھوتنی؟ اور تم کیا ہو؟ بھوت "وہ درخت کے پیچھے سے چیخی"

تم جنگلی ہو "شاہ زین بولا"

تم بھنگی ہو "صفا نے کہا"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

"تم بندریا ہو"

اور تم کھوتے (گدھے) ہو" وہ دونوں لڑ رہے تھے۔"

ان دنوں کا بچپنا نامعلوم کب ختم ہوگا۔ جاؤ نزاکت ان دونوں کو اندر لے آؤ ورنہ باہر" رہے تو صبح تک لان کا بیڑا غرق کردیں گے "ان دونوں کو لڑتا دیکھ کر امانت صاحب نے اپنے بھائی سے کہا اور تاسف سے ان دونوں کو دیکھا

تم نا اس وقت کارساز کی وہ دلہن لگ رہی ہو جو رات کے وقت نکل کر لوگوں کا خون" پیتی ہے "شاہ زین نے ہنستے ہوئے کہا۔

اور اب میں تمہارا خون پیوں گی "صفا نے اسے غصے سے جواب دیا لیکن اسے ہنستا دیکھ" کر اسکی بھی ہنسی چھوٹ گ ئی۔ اب دونوں ہی ہنس رہے تھے۔ شاہ زین نے دل ہی "دل میں سوچا کہ "واقعی محبت سب کچھ نہیں ہوتی، دوستی بھی کسی چیز کا نام ہے

آسمان پر چمکتے ستاروں نے ہم آواز ہوکر کہا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

خوب گزرے گی جب بیٹھیں گے دیوانے دو

-------------------*----------------------*---------------

ختم شد

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com